



Name : bilal rihan

Serial No : 19473

MODE: Regular

Address : karachi

Date : 5/15/2013

Subject : SWAB-GUNAH

Contact No:

Writer : خانزادہ

Email :

mufti sahib assalamualekum log jab apne jisem ke kisi uzu masllan diil gurde ankhain waghaira ka atea dete hain islam is bare main kia kehta hai email per ya sms ke zariye jawab dain shukriya

لوگ جب اپنی جسم کے کسی عضو مثلاً دل، گردے، آنکھیں وغیرہ عطا دیتے ہیں اسلام اس بارے میں کیا کہتا ہے۔

الجواب حامداً ومصلحاً

اللہ تعالیٰ نے انسان کو مخدوم کائنات بنایا ہے یہ تمام مخلوقات کا استعمال کرنے والا ہے خود اسکے اعضاء و اجزاء کا استعمال اس کی اہانت اور تخلیق کائنات کے منشاء کے خلاف ہے نیز یہ بھی جانتا چاہئے کہ انسان کے اعضاء و اجزاء انسان کی اپنی ملکیت نہیں ہیں جن میں وہ مالکانہ تصرفات کر سکے اس لئے انسان اپنی جان یا اپنے اعضاء و اجزاء کو نہ بیچ سکتا ہے نہ کسی کو صہبہ اور ہدیہ کے طور پر دے سکتا ہے اور نہ ان چیزوں کو اپنے اختیار سے ہلاک اور ضائع کر سکتا ہے لہذا اپنے اعضاء کسی بھی دوسرے شخص کو عطیہ کرنے یا ان میں قطع و برید سے احتراز لازم ہے۔

فی الہندیۃ: الانتقاع باجزاء الادی لم یجز

قیل للنجاسة وقیل للحرامۃ هو المصحیح کذا فی جواہر الا

خلافی و اذا کان برجل جراحۃ ینکرہ المعالجۃ بعظم الخنزیر

والانسان لانه یحرم الانتقاع بہ کذا فی الکبری (ج ۵ ص ۳۵۰)۔

وفی البزازیۃ خاف المہلک جوعاً فقال لہ أخر اقطع

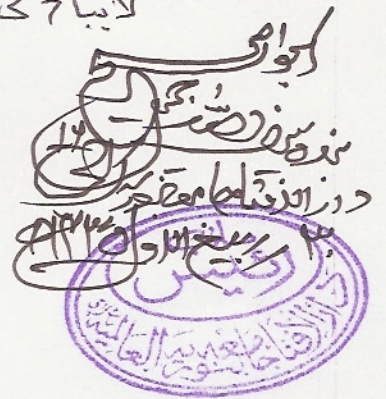
یدی و کلہ لیس لہ ذلک لأن لحم الإنسان

لا یباح فی حال الاضطراب لکرامتہ (ج ۶ ص ۳۳)۔ و اللہ اعلم بالصواب

خانزادہ عفی عنہ
دارالافتاء جامعۃ بنوریۃ کراچی
کراچی ۱۰۶۹۸



المواہم
بندہ نادرجان غناظہر
دارالافتاء جامعۃ بنوریۃ کراچی
۲۸/۳/۱۳۲۵ھ



4/2/14